162

آیات نمبر 50 تا 58 میں اہل قریش کو انتباہ کہ بدر میں جو کچھ ہوا وہ ان کے اعمال ہی کا نتیجہ ہے اور آخرت کا عذاب اس سے شدید تر ہو گا۔ ان کے ساتھ وہی معاملہ ہوا جو آل فرعون کے ساتھ ہوا تھا۔ انہوں نے اپنے رب کی آیات کی تکذیب کی تو اللہ نے انہیں غرق کر دیا۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا اور ہر بار اپنا عہد توڑ دیا وہ اللہ کے نزدیک بدترین لوگ ہیں۔ مسلمانوں کو تلقین کہ ایسے لوگوں کو جہاں پاؤ انہیں قتل کر دو۔

وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ
اَدْبَارَهُمْ ۚ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ اور اگر آپ وہ منظر دیکھیں جب
فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرتے ہیں تو وہ ان کے چہروں اور ان کی پشت پر
ضربیں لگاتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں کہ لو اب آگ کے عذاب کا مزہ چکھو ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ یہ عذاب ان اعمال کا
بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں ورنہ اللہ ہرگز اپنے بندوں پر ظلم نہیں
کرتا ﴿٥١﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ ان کافروں کا حال بھی
ویسا ہی ہے جیسا آلِ فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کا تھا كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ ان لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے ان
کے گناہوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ یقیناً اللہ بڑا
طاقتور اور سخت سزا دینے والا ہے ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً
اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

اس کا سبب یہ ہے کہ اللہ جب کسی قوم کو کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو اس نعمت کو اس
وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ لوگ خود اپنی حالت کو نہ بدل لیں اور یقیناً اللہ سب
کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۵۳﴾ كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ وَ الَّذِيۡنَ مِنۡ
قَبۡلِهِمۡ ؕ ان کافروں کا حال بھی ویسا ہی ہے جیسا آلِ فرعون اور ان سے پہلے لوگوں
کا تھا كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ وَ اَغۡرَقۡنَاۤ اٰلَ
فِرۡعَوۡنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے
انہیں ان کے گناہوں کی پاداش میں ہلاک کر ڈالا اور آلِ فرعون کو غرق کر دیا اور وہ
سب کے سب ظالم تھے قریش مکہ کا معاملہ بالکل فرعون جیسا ہی ہوا۔ آل فرعون بھی اپنے
محلات اور اہل و عیال کو چھوڑ کر بنی اسرائیل کو ہلاک کرنے کے لئے نکلے تھے لیکن انہیں دوبارہ
واپس جانا نصیب نہ ہوا اور سب غرق کر دئے گئے۔ اسی طرح قریش مکہ اپنے بہترین گھروں اور
اہل عیال کو چھوڑ کر سینکڑوں میل دور مدینہ میں مسلمانوں کو ہلاک کرنے کے لئے نکلے تھے لیکن
ان کے بڑے بڑے سردار مارے گئے اور انہیں واپس جانا نصیب نہ ہوا ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ
الدَّوَآبِّ عِنۡدَ اللّٰهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ یقیناً اللہ کے نزدیک
تمام جانداروں میں بدترین لوگ وہ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کیا اور وہ کسی
طرح ایمان نہیں لاتے ﴿۵۵﴾ اَلَّذِيۡنَ عٰهَدْتَّ مِنۡهُمۡ ثُمَّ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَهُمۡ
فِىۡ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمۡ لَا يَتَّقُوۡنَ یہ وہ لوگ ہیں جن سے آپ نے بارہا معاہدہ کیا مگر وہ
ہر دفعہ اپنا معاہدہ توڑ ڈالتے ہیں اور وہ اس عہد شکنی پر اللہ سے نہیں ڈرتے ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا

تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ایسے
عہد شکن لوگ اگر آپ کو میدان جنگ میں مل جائیں تو انہیں ایسی عبرتناک سزا دیں
کہ ان کے پیچھے رہ جانے والے لوگ خوفزدہ ہو کر منتشر ہو جائیں اور اس سے سبق
حاصل کریں ﴿۵۷﴾ وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ
اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے معاہدہ میں خیانت کا اندیشہ ہو تو اس معاہدے کو
اعلانیہ ختم کر دو تاکہ دونوں فریق برابری کی سطح پر آجائیں اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْخَآئِنِيْنَ یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۸﴾ ع رکوع[۷]

[# 162]

In verses 50 to 58, the people of Quraysh are warned that what happened in Badr is the result of their deeds and the punishment in the Hereafter will be more severe. They faced a fate like what happened with the people of Pharaoh. They denied the verses of their Lord, so Allah drowned them. Indeed, those who disbelieved and broke their covenant every time, they are the worst people in the sight of Allah. Muslims are advised to take decisive action against them.

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾

And if you could see when the angels take the souls of the disbelievers, striking their faces and backs, [saying], 'Taste the punishment of the Blazing Fire!'

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾

This punishment is the recompense for the [evil] deeds that your hands sent ahead [in the worldly life]. Indeed, Allah does not do any injustice to His servants.

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

Such was the case with the people of Pharoah, and those before them.

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

They disbelieved in the signs of Allah, so Allah seized them for their sins.

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

Indeed, Allah is All-Powerful, sever in punishment.

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ یَكُ مُغَیِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ
حَتّٰى یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۳﴾ۙ

The reason for this is, that when Allah bestows a blessing upon a people, He does not withdraw it until they change what is in their own souls [for the worst]. Surely, Allah is All-Hearing, All-Knowing.

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

Such was the case with the people of Pharoah, and those before them.

كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ وَ اَغۡرَقۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ‌ۚ وَكُلٌّ كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۵۴﴾

They denied the signs of their Lord, so We destroyed them for their sins and drowned the people of Pharaoh. Surely, they were all wrongdoers.

The case of the Quraysh of Makkah was like that of Pharaoh. The pharaohs also left their palaces and families to pursue the destruction of the Children of Israel, but they were destined not to return and were all drowned. Similarly, the Quraysh of Makkah, leaving behind their luxurious homes and families, set out for Medina to annihilate the Muslims. However, their prominent leaders were killed, and they were unable to return.

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنۡدَ اللّٰهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَهُمۡ لَا
يُؤۡمِنُوۡنَ ۖۚ ﴿۵۵﴾

Indeed, among all creatures in the sight of Allah, the worst are those who have refused to believe [in His revelations]; and they will never believe.

اَلَّذِيۡنَ عٰهَدتَّ مِنۡهُمۡ ثُمَّ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَهُمۡ فِىۡ كُلِّ مَرَّةٍ
وَّهُمۡ لَا يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۶﴾

These are the people with whom you made agreements, but every time they break their covenant, and they do not fear Allah [in violating the trust].

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾

If these [covenant-breakers] were to face you on the battlefield, give them a severe punishment, so that those who are behind them, would disperse and learn a lesson.

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

And if you ever fear treachery from a people [with whom you have a treaty], then [publicly] terminate the treaty, to be on equal terms, [that there will be no more covenant between the two parties].

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ رکوع[۷]

Indeed, Allah does not like those who breach the trust.